

جلد نمبر 16 | 5 صفر المظفر 1448ھ، 20 جولائی 2026ء، 5 سارون 2082 ب | صفحات 8 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 209

یہ دن پاکستان اور جموں و کشمیر کے عوام کے درمیان موجودان مضبوط اور دیرپہ رشتوں کی بھی عکاسی ہے جو مشترکہ تاریخ، عقیدے، ثقافت، جغرافیے اور باہمی وابستگی پر استوار ہیں: میاں شہباز شریف

کشمیری مہاجرین کا قدرو قیمت بہت زیادہ ہے، ہمیں ان جانوں کے نذرانوں سے آزادی ملی، جنہوں نے خون بہایا جس میں منظر میں ایکشن ہو رہے ہیں پہلے ایسے نہیں ہوئے، یہ کشمیر کا زک کے ساتھ محبت اور کشمیریوں کی حفاظت کا ایکشن ہے، خوبہ آصف سالکوت (این این آئی) اور ذوق خوبہ نذرانوں سے آزادی ملی جنہوں نے خون کے بہت ایکشن کیے ہیں، مگر جس منظر میں یہ

ہمارا مقصد ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا ہے، غرپ

پاک فوج اور معرکہ حق سے متعلق

متنازع بیان، این سی سی آئی اس نے

نورین نیازی کو (آج) طلب کر لیا

اسلام آباد (این این آئی) فیصل صاحبہ کو کراؤ

ٹی وی چینل، این سی سی آئی (این سی آئی) نے اسے طلب کیا۔

کونٹا، چیمبر مین یا داولر کی میزبانی سے خطاب کر رہے ہیں

نہ اڑانی کی پٹی دادا ج بھی اہل شہر میر عمر اچرم

پاکستان اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری مختلف تقریبات، سیمینارز، ریلیوں، دھڑائیے، اجتماعات اور خصوصی پروگراموں کا انعقاد کر رہے ہیں۔ یہ دن ریاست جموں و کشمیر کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

پاکستان کے ساتھ الحاق کیلئے

5 لاکھ سے زائد کشمیریوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

جنوبی لبنان میں اسرائیل کے قاتلوں کا تہہ بونے والے دیہات کے باؤ کو محفوظ رکھنے کے مقصد سے منعقدہ نمائش 'معلیٰ جنوب' (مجھے سناؤ، اے جنوب) میں تادمہ گھروں کی چٹیاں چھت سے لنگ رہی ہیں

کورین نیازی کو این سی ای کے جی کوس

میں تعاون کرے اور اپنے تحفظات آئینی فوج پر پیش کرے۔ یہی طرز عمل جمہوری

اسلام کو بوجھ بنانا ہے۔ ملک کی دولت
معاشی مشکلات، مہنگائی، سرمایہ کاری کے
چیلنجز اور داخلی و خارجی مسائل کے دوچار
ہے۔ ایسے حالات میں سیاسی محاذ آرہی اگر
مسلما

کے لیے یہ بل بھی ایک قانونی کارروائی کا حصہ ہے، تاہم اس کے سیاسی مضمرات نے حکومت، اپوزیشن، قانونی ماہرین اور عوامی حلقوں میں سخت بحث کو جنم دے دیا ہے۔

حضور ہے کہ تمام سیاسی قوتیں اپنے
 معاملات میں محل اور ذمہ داری کا مظاہرہ
 کریں۔ دورِ نیا کی کوکھ میں ہونے والے انقلابی
 فوس آنے والے دلوں میں جھینسا سیاسی اور
 ذرائع سے نمٹنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

جی پی این کے مطابق برسرِ کلا وہاں کے محکمات قانونی حدودوں کی توثیق کا مرکز رہے، جی این اس معاملے کا اصل امتحان قانون کی بالادستی، شفاف تحقیقات اور انصاف کے تقاضوں کی پاسداری میں ہے۔ اگر متعلقہ ادارے مکمل

تجربہ چاندپاری سے ساتھ اپنی ذمہ داریاں
 انجام دیتے ہیں اور تمام قرضے آئینگی حدود میں
 رہ کر اپنا کاروبار ادارے میں تو اس سے نہ
 صرف عوامی اعتماد میں اضافہ ہوگا بلکہ جمہوری

سرکاری بارے میں متعلقہ قانون کے تحت
 اہمیت اس بات کی ہے کہ حقیقتات شفاف،
 غیر جانبدار اور ایسی تحقیقاتوں کے مطابق مکمل
 کی جائیں، متعلقہ فرد کو اپنا موقف پیش
 کرنے کا مکمل موقع دیا جائے اور کسی بھی نتیجے
 کے ذریعے عمل لایا نہ جائے، اگرچہ بعض
 اختلافات کو قانونی انصاف، ایسی اصولوں
 اور مدعا کے ذریعے حل کیا جائے، مگر بعض

پاکستان کی سیاسی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ جب سیاسی کشیدگی اپنے عروج پر ہوتی ہے تو قانونی کارروائیاں بھی سیاسی رنگ

سیاسی مناظر میں دہشتی ہے۔ اختیار لریکی ہیں۔ ایسے میں حکومت پر یہ ذمہ نہیں۔

© 2006 The Authors
Journal compilation © 2006 Blackwell Publishing Ltd

